## ایم کیوایم کے اسیر کارکنان کی جبرن اندرون سندھ منتقلی کے خلاف اسیروں کے اہلخانہ کا پریس کلب پر احتجاج مظاہرہ

## مظاہرین میں خواتین، بچے، بزرگ نے ہزاروں کی تعداد میں حصہ لیا

## اوراسیر کارکنان کی کراچی جیلوں سے اندرون سندھ منتقلی کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

کراچی کی جیلوں میں اسیر متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کے اہل خانہ کی جانب سے منگل کے روز کراچی پریس کلب پر اسیروں کی کراچی کی جیلوں سے اندرون سندھ جیلوں میں جبری منتقلی اوران کو بندوارڈ کرنے کیخلاف بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا۔ہزاروں احتجاجی مظاہرین نے جن میں خواتین ،بچوں کے علاوہ بزرگوں کی تعداد نمایاں تھی ہاتھوں میں قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر،ایم کیوایم پرچم ،بینرز اور پلے کارڈ اٹھارکھے تھے جن پر ''متحدہ کے اسیر کارکنوں کی اندرون سندھ جیلوں میں منتقلی ......نامنظور، نامنظور، ایم کیوایم کارکنان کو بندوارڈ اوران پر تشدد کھلی دہشت گردی اورانسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، پیپلزپارٹی کی حکومت اس ظالمانہ فیصلے کوفوری واپس لے، جمہوریت کی دعویدار حکومت کے آمرانہ فیصلے......نامنظور، نامنظور، سمیت مختلف نعرے اور مطالبات درج تھے جبکہ مظاہرین کی جانب سے ظلم کے ضابطے ہم نہیں مانتے، لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی نہیں چلے گی، تیز ہو تیز ہو......جدوجہد تیز ہو، ہمارے بیٹوں بھائیوں کو کراچی منتقل کرو، ایم کیوایم کے اسیر کارکنوں کو رہا کرو، جیلوں میں بندوارڈ......نامنظور نامنظور، نعرہ الطاف ...... جئے الطاف، حق کی کھلی کتاب......الطاف الطاف، رہا کرو رہا کرو ہمارے بچوں کو رہا کرو کے فلک شگاف نعرے لگائے جارہے تھے جس کا سلسلہ وقفے وقفے مظاہرے کے دوران جاری رہا۔مظاہرے میں ایم کیوایم کے اسیر کارکنان نادرشاہ، وسیم زیدی، صہولت مرزا ،فرحان ذاکر، عابد حسین، یاسر، عبدالرزاق، وسیم شاہ، یوسف، طارق ،شاہد، باقرعلی، جاوید اور ہارون سمیت ایم کیوایم کے سینکڑوں اسیروں کے ہزاروں اہل خانہ خصوصاً والدین، اہلیہ، بچے، بہن، بھائیوں اوردیگر بزرگ رشتہ دار موجود تھے۔دوران احتجاج رقعت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے ،بعض اسیر کارکنوں کے اہل خانہ جن میں خواتین اور بزرگ بھی شامل تھے ان کی آنکھیں آشکبار تھیں اور وہ زاروقطار رورہے تھے جبکہ احتجاج کے دوران کئی خواتین شدت غم سے بے ہوش ہوگئی۔اسیروں کی جبراً اندرون سندھ منتقلی کے خلاف ہونیوالا مظاہرہ دو گھنٹے تک جاری رہا اور بعدازاں احتجاجی مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

☆☆☆☆☆